توانائی کے تحفظ کا قومی دن: توانائی بچائیں، مستقبل محفوظ کریں!

کلیدی کامیابیاں

- پی ایم سوریہ گھر مشن کے تحت دسمبر-2025 تک 7 گیگاواٹ صاف توانائی جوڑی گئی ہے اور تقریباً 2.4 ملین گھروں کو شمسی توانائی سے جوڑا گیا ہے۔
- پرفارم، اچیو اینڈ ٹریڈ (پی اے ٹی) سے کاربن کریڈٹ ٹریڈنگ اسکیم (سی سی ٹی ایس) میں تبدیلی ایک بڑا قدم ہے، کاربن کے اخراج میں کمی اور کاربن کریڈٹ ٹریڈنگ کو صنعت کی توانائی کی پالیسی کے مرکز میں رکھتا ہے۔
- ڈجیٹل پلیٹ فارم توانائی کی کارکردگی کے نظام کو جدید بنانے کے ساتھ ساتھ نگرانی، تعمیل اور شفافیت کو بہتر بنا رہے ہیں۔
- ہندوستان کی صاف توانائی کی صلاحیت اب 50 فیصد غیر فوسل توانائی سے تجاوز کر گئی ہے، جو قابل تجدید توانائی، توانائی کی کارکردگی کی اسکیموں اور گرڈ لچک کی توسیع کی عکاسی کرتی ہے۔

تعارف

توانائی صرف بجلی یا ایندھن نہیں ہے۔ یہ وہ طاقت ہے جو جدید زندگی کو ممکن بناتی ہے۔ یہ ہمارے گھروں کو روشن کرتا ہے، صنعتوں کو طاقت دیتا ہے، نقل و حمل کو ایندھن دیتا ہے، ڈجیٹل خدمات کو سپورٹ کرتا ہے اور ہسپتالوں، اسکولوں اور کاروباروں کو جاری رکھتا ہے۔

توانائی اقتصادی ترقی، سماجی ترقی اور تکنیکی ترقی کی بنیاد ہے۔ جیسے جیسے ہندوستان کی معیشت پھیل رہی ہے، قابل اعتماد اور سستی توانائی کی مانگ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے نہ صرف توانائی کی فراہمی میں اضافہ کرنا ہوگا بلکہ توانائی کے موثر اور ذمہ دارانہ استعمال کو بھی یقینی بنانا ہوگا۔

توانائی کی کارکردگی کا مطلب ایک جیسے نتائج حاصل کرنے کے لیے کم توانائی استعمال کرنا ہے، جب کہ توانائی کے تحفظ کا مطلب توانائی کے ضیاع کو روکنا ہے۔ یہ دونوں مل کر ہندوستان کی توانائی کی حکمت عملی کی ایک اہم بنیاد بناتے ہیں۔ اس اہمیت کو دیکھتے ہوئے، توانائی کے تحفظ کا قومی دن ہر سال 14 دسمبر کو ہندوستان میں منایا جاتا ہے تاکہ توانائی کے موثر استعمال کے بارے میں بیداری پیدا کی جا سکے اور اس شعبہ میں کی جانے والی کوششوں کو تسلیم کیا جا سکے۔

توانائی کے تحفظ کا قومی دن

توانائی کے تحفظ کا قومی دن 1991 سے ہر سال منایا جاتا ہے۔ اس کا مقصد توانائی کی کھپت کو کم کرنا اور تمام شعبوں میں توانائی کی بچت کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ انرجی کنزرویشن ایکٹ-2001 کے نفاذ کے بعد بیورو آف انرجی ایفیشنسی (بی ای ای) نے اس سمت میں ملک گیر کوششوں کی قیادت شروع کی جن میں آگاہی پروگرام، اسکول کے مقابلے اور قومی ایوارڈز شامل ہیں۔ آج، یہ دن ایک یاد دہانی کے طور پر کام کرتا ہے کہ توانائی کی کارکردگی نہ صرف توانائی کو سستی بنانے میں مدد کرتی ہے، بلکہ اخراج کو کم کرنے، پاور گرڈ کو مضبوط بنانے اور تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت میں ہندوستان کی صاف توانائی کی منتقلی کی حمایت میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔

ہندوستان کا موجودہ توانائی کا منظر نامہ

ہندوستان دنیا کے سب سے ٹاپ تین توانائی کے صارفین میں سے ایک ہے، اور ہر سال بجلی کی طلب میں اضافہ ہو رہا ہے۔ مجموعی بجلی کی پیداوار 2023-24 میں 1,739.09 بلین یونٹس (بی یو) سے بڑھ کر 2024-25 میں 1,829.69 بلین یونٹس تک پہنچنے کا امکان ہے یہ اضافہ 5.21 فیصد ہے۔ 2025-26 کے لیے جنریشن کا ہدف 2,000.4 بی یو ہے۔

مزید برآں، بجلی کا نظام زیادہ قابل اعتماد ہو گیا ہے۔ جون 2025 میں توانائی کی قلت 0.1 فیصد تک کم بتائی گئی۔ ہندوستان نے صفر کی قلت کے ساتھ 241 گیگاواٹ کی بلند ترین مانگ کا تجربہ کیا، بہتر نظام کی لچک اور طلب کی فراہمی کے بہتر انتظام کا مظاہرہ کیا۔

ہندوستان کا توانائی کا مرکب تیزی سے صاف توانائی کے ذرائع کی طرف بڑھ رہا ہے۔ 31 اکتوبر 2025 تک ملک کی مجموعی بجلی کی پیداواری صلاحیت 505 گیگاواٹ تک پہنچ جائے گی، جس میں سے 259 گیگاواٹ سے زیادہ غیر فوسل ذرائع سے حاصل ہوتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہندوستان کی بجلی کی 50 فیصد سے زیادہ صلاحیت اب غیر فوسل ذرائع جیسے شمسی، ہوا، ہائیڈرو اور نیوکلیئر پاور سے حاصل کی جائے گی۔ یہ بدلتا ہوا منظر نامہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہندوستان نہ صرف توانائی کی رسائی کو بڑھا رہا ہے بلکہ صاف، سبز اور پائیدار توانائی کے مستقبل کی طرف مسلسل ترقی کر رہا ہے۔

توانائی کے تحفظ کے کلیدی اقدامات

توانائی کے ضیاع کو کم کرنے اور وسائل کے موثر استعمال کو فروغ دینے کے لیے بجلی کی وزارت اور توانائی کی کارکردگی کے بیورو (بی ای ای) نے صنعتوں میں کئی قومی پروگرام شروع کیے ہیں جو اچھی ٹیکنالوجی، بہتر ڈیزائن اور اسمارٹ توانائی کے انتظام کو فروغ دیتے ہیں۔

حکومت کے مخصوص پروگرام جو ترقی کو فروغ دیتے ہیں، ان میں شامل ہیں:

صنعتی توانائی کی کارکردگی: صنعتی شعبہ ہندوستان کی مجموعی توانائی کی کھپت کا ایک بڑا حصہ بناتا ہے، اس لیے توانائی کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور اخراجات کو کم کرنے کے لیے اہم ہے۔

کاربن کریڈٹ ٹریڈنگ اسکیم (سی سی ٹی ایس) ہندوستان کا نیا مارکیٹ پر مبنی صنعتی ڈیکاربنائزیشن فریم ورک ہے۔

اس اسکیم کے تحت، اخراج کی شدت والے شعبوں کو گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کی شدت (جی ای آئی) کے اہداف تفویض کیے گئے ہیں۔ جو صنعتیں ان اہداف سے تجاوز کرتی ہیں وہ کاربن کریڈٹ سرٹیفکیٹ حاصل کرتی ہیں، جن کی مارکیٹ میں تجارت کی جاسکتی ہے۔

دسمبر-2025 میں حکومت نے توانائی سے متعلق کئی اہم صنعتوں، جیسے ایلومینیم، سیمنٹ، پیٹروکیمیکلز، ریفائنری، پلپ اور پیپر، ٹیکسٹائل اور کلور الکلی کو پرانے پی اے ٹی (پرفارم، حاصل کرنے اور تجارت) کے طریق کار سے سی سی ٹی ایس تعمیل کے طریق کار میں منتقل کیا۔

پرفارم، اچیو، اور ٹریڈ (پی اے ٹی) اسکیم ہندوستان کی صنعتی توانائی کی کارکردگی کے لیے ایک بنیادی پروگرام تھا۔ پی اے ٹی اسکیم نے نامزد صارفین کو توانائی میں کمی کے اہداف تفویض کیے، اور ان اہداف سے آگے نکلنے والی صنعتوں کو انرجی سیونگ سرٹیفکیٹ (ای ایس سرٹس) ملے جن کی مارکیٹ میں تجارت کی جاسکتی تھی۔ پی اے ٹی نے بڑے پیمانے پر توانائی کی کارکردگی

میں بہتری کی بنیاد رکھی، جسے اب سی سی ٹی ایس کے ذریعے آگے بڑھایا جارہا ہے جو کارکردگی کو کاربن کے اخراج کے نتائج سے براہ راست جوڑتا ہے۔

گھریلو توانائی کی کارکردگی: گھروں اور چھوٹے کاروباروں میں توانائی کی کارکردگی کو بہتر بنانا ہندوستان کی توانائی کے تحفظ کی حکمت عملی کا ایک اہم ستون ہے۔

• معیارات اور لیبلنگ (ایس اینڈ ایل) پروگرام: یہ پروگرام 28 آلات کے زمروں کا احاطہ کرتا ہے (جن میں سے 17 لازمی ہیں) اور صارفین کو اسٹار لیبلز کے ذریعے واضح معلومات فراہم کرتا ہے۔ یہ مینوفیکچررز کو اعلی کارکردگی والی ٹیکنالوجیز کو اپنانے کی بھی ترغیب دیتا ہے۔ حالیہ اضافے، جیسے گرڈ سے منسلک سولر انورٹرز، پروگرام کی مسلسل توسیع کی عکاسی کرتے ہیں۔

• اجالا ایل ای ڈی پروگرام: جنوری 2015 میں شروع کیا گیا انت جیوتی کے 'افورڈیبل ایل ای ڈیز فار آل - اجالا پروگرام کا مقصد گھریلو صارفین کو سستی قیمتوں پر توانائی سے بھرپور ایل ای ڈی بلب فراہم کرنا ہے۔ یہ اقدام نہ صرف بجلی کے بلوں کو کم کرتا ہے بلکہ توانائی کی بچت بھی کرتا ہے اور توانائی کے موثر آلات کے لیے ایک بڑی اور مسابقتی مارکیٹ بنانے میں مدد کرتا ہے۔

اجالا ایل ای ڈی پروگرام اب ملک بھر میں پھیل چکا ہے، جس نے 368.7 ملین ایل ای ڈی بلب تقسیم کیے ہیں۔ اس اقدام کے نتیجے میں 47,883 ملین کے ڈبلیو ایچ کی سالانہ توانائی کی بچت، 19,153 کروڑ روپے کی لاگت کی بچت، 9,586 میگاواٹ کی سب سے زیادہ طلب میں کمی اور سی او2 کے اخراج میں 3.88 ملین ٹن کی کمی واقع ہوئی ہے۔ یہ اعداد و شمار واضح طور پر ظاہر کرتے ہیں کہ پروگرام نے توانائی کی کارکردگی، لاگت کی بچت اور ماحولیاتی تحفظ میں کیا اہم کردار ادا کیا ہے۔

پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا (2024) فروری 2024 میں 75,021 کروڑ کے بجٹ کے ساتھ شروع کی گئی تھی۔ اس کا مقصد 10 ملین گھرانوں کو چھت پر شمسی سولر پینل سے آراستہ کرنا اور ہر ماہ 300 یونٹ تک مفت بجلی فراہم کرنا ہے۔ دسمبر 2025 تک، 2.39 ملین سے زیادہ گھرانوں میں چھتوں پر سولر پینل نصب کیا جا چکا ہے۔

آر ڈی ایس ایس: 2021 میں شروع کی گئی ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر سکیم (آر ڈی ایس ایس) بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں (ڈی آئی ایس سی او ایم ایس-ڈسکام) کی آپریشنل اور مالی کارکردگی کو مضبوط کرنے کے لیے ایک فلیگ شپ پروگرام ہے۔ دسمبر 2025 تک، ہندوستان نے اس پروگرام کے تحت 47.6 ملین اسمارٹ بجلی کے میٹر نصب کیے ہیں، جو مرکزی اور ڈی آئی ایس سی او ایم ایس-ڈسکام حکومتوں کے ذریعے چلائے جاتے ہیں۔

عمارتیں: ہندوستان نے موثر تعمیر کو فروغ دینے اور نئی عمارتوں میں توانائی کے استعمال کو کم کرنے کے لیے بلڈنگ انرجی کوڈز نافذ کیے ہیں۔

انرجی کنزرویشن بلڈنگ کوڈ (ای سی بی سی)، جو پہلی بار 2007 میں نافذ کیا گیا تھا، تجارتی عمارتوں کے لیے توانائی کی کارکردگی کے کم از کم معیارات طے کرتا ہے۔ اسے بعد میں تجارتی اور رہائشی عمارتوں کے لیے توانائی کی کارکردگی اور پائیدار تعمیراتی کوڈ (ای سی ایس بی سی) کے ذریعے مضبوط کیا گیا، جو اب پائیداری، تعمیراتی مواد اور مجموعی ماحولیاتی کارکردگی کا بھی احاطہ کرتا ہے۔

ایکو نواس سمہتا (ای این ایس) کو 2018 میں گھروں کے لیے متعارف کرایا گیا تھا، جس میں بہتر ڈیزائن، وینٹیلیشن اور موصلیت کے ذریعے رہائشی عمارتوں میں توانائی کی کھپت کو کم کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی تھی۔ ایک ساتھ، یہ کوڈ آرام کو بہتر بناتے ہیں، توانائی کے بلوں کو کم کرتے ہیں اور ہندوستان کے طویل مدتی توانائی کی کارکردگی کے اہداف کی حمایت کرتے ہیں۔

ڈجیٹل اور ادارہ جاتی فریم ورک: تمام شعبوں میں توانائی کی کارکردگی کے وسیع پیمانے پر نفاذ کے لیے اداروں اور ڈیٹا سسٹم کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔

ڈجیٹل ٹولز جیسے انرجی ایفیشینسی انفارمیشن ٹول (یوڈی آئی ٹی) توانائی کے استعمال کے پیٹرن، پروگرام کی کارکردگی اور سیکٹر وار بچتوں کے بارے میں ملک گیر معلومات فراہم کرتے ہیں۔

نیشنل مشن آن اینہنسڈ انرجی ایفیشنسی (این ایم ای ای پی اے ٹی)، مارکیٹ ٹرانسفارمیشن فار انرجی ایفیشنسی (ایم ٹی ای ای، انرجی ایفیشنسی فنانسنگ پلیٹ فارم (ای ای ایف پی) اور توانائی کی موثر اقتصادی ترقی کے لیے فریم ورک (ایف ای ای ڈی) جیسے اقدامات کے ذریعے مجموعی پالیسی فریم ورک فراہم کرتا ہے۔

لائف اسٹائل فار انوائرمنٹ کے تحت طرز عمل سے متعلق اقدامات ذہن سازی اور ذمہ دارانہ استعمال کو فروغ دے کر عوامی شرکت کو مزید تقویت دیتے ہیں۔

عوامی شرکت: ملک بھر میں ایوارڈز اور پینٹنگ مقابلوں کے ذریعے عوامی شرکت کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

نیشنل انرجی کنزرویشن ایوارڈز (این ای سی اے) جو 1991 سے ہر سال 14 دسمبر کو منعقد ہوتے ہیں، ہندوستان کے اہم توانائی کی کارکردگی کے ایوارڈز میں سے ایک ہیں۔ وہ صنعتوں، تنظیموں اور افراد کی توانائی کے تحفظ کی شاندار کامیابیوں کو تسلیم کرتے ہیں۔ 2021 سے نیشنل انرجی ایفیشنسی انوویشن ایوارڈز (این ای ای آئی اے) بھی منعقد کیے گئے ہیں، جو توانائی کی کارکردگی میں تازہ ترین اختراعات کو اجاگر کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ نیشنل انرجی کنزرویشن پینٹنگ مقابلہ ہر سال 14 دسمبر کو منعقد کیا جاتا ہے۔ یہ ملک کی سب سے بڑی طلبہ بیداری مہموں میں سے ایک ہے، جو اسکول، ریاستی اور قومی سطح پر منعقد کی جاتی ہے۔ اس کا مقصد بچوں کو توانائی کے تحفظ کے موضوعات کا تخلیقی اظہار کرنے اور پائیدار طریقوں کے بارے میں ابتدائی آگاہی پیدا کرنے کی ترغیب دینا ہے۔

ہندوستان کی عالمی قیادت اور بین الاقوامی شراکتیں

سن 2024 میں ہندوستان نے باضابطہ طور پر انٹرنیشنل انرجی ایفیشنسی ہب میں شمولیت اختیار کی- ایک عالمی پلیٹ فارم جہاں حکومتیں، بین الاقوامی تنظیمیں اور نجی شعبے کے اسٹیک ہولڈرز توانائی کی بچت والی ٹیکنالوجیز اور طریقوں کو فروغ دینے کے لیے تعاون کرتے ہیں۔ یہ اقدام گھریلو توانائی کی کارکردگی کی کوششوں کو عالمی بہترین طریقوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے اور بین الاقوامی سطح پر اپنے تجربات کا اشتراک کرنے کے ہندوستان کے عزائم کی عکاسی کرتا ہے۔

اقوام متحدہ کے فریم ورک کنونشن آن کلائمیٹ چینج (یو این ایف سی سی سی) کے تحت ہر ملک سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنی قومی ترجیحات کے مطابق توانائی کی منتقلی کا راستہ وضع کرے۔ ہندوستان نے ایک ایسا راستہ طے کیا ہے جو تیز اقتصادی ترقی اور طویل مدتی آب و ہوا کی ذمہ داری میں توازن رکھتا ہے۔ ہندوستان نے 2070 تک خالص صفر کے اخراج کے ہدف کو حاصل کرنے کا عہد کیا ہے۔ اس کی 2030 قومی سطح پر طے شدہ شراکت (این ڈی سی ایس) میں شامل ہیں: جی ڈی پی کے اخراج کی شدت کو 45 فیصد تک کم کرنا، اس بات کو یقینی بنانا کہ بجلی کی نصب شدہ صلاحیت کا 50 فیصد غیر فوسل ذرائع سے آئے، اضافی کاربن سنک تشکیل دے جس سے 2.3 بلینا موکو ئنٹ سی او2 لائف موومنٹ کے ذریعے پائیدار طرز زندگی اور موسمیاتی حساس شعبوں میں لچک کو بڑھانا شامل ہیں۔ ان اقدامات کے ذریعے ہندوستان یو این ایف سی سی کے اصولوں کے مطابق سستی صاف توانائی، مساوی آب و ہوا کی مالیات اور ٹیکنالوجی تک رسائی کی وکالت کرتے ہوئے گلوبل ساؤتھ کے ایک اہم نمائندے کے طور پر ابھرا ہے۔ اپنی جی-20 صدارت کے دوران، ہندوستان نے صاف ایندھن اور توانائی کی منتقلی پر عالمی تعاون کو آگے بڑھایا، جس میں گلوبل بایو ایندھن اتحاد (جی بی اے) شامل ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

اجالا کا ایل ای ڈی بلب ڈسٹری بیوشن ماڈل ہندوستان سے باہر بھی بر آمد کیا جا رہا ہے۔ ملیشیا کی ریاست میلاکا نے انرجی ایفیشنسی سروسز لمیٹڈ (ای ای ایس ایل) کے ساتھ ایک معاہدے کے تحت اجالا قسم کی اسکیم کو اپنایا ہے۔ اس سے قبل، حکومت نے موثر روشنی کو فروغ دینے کے لیے اجالا- یو کے کا آغاز کیا۔

آج تک، 25 ممالک اور 12 بین الاقوامی تنظیمیں گلوبل بایو فیولز الائنس (جی بی اے) میں شامل ہو چکی ہیں، جو پائیدار ایندھن میں ہندوستان کی قیادت پر عالمی اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ اتحاد بایو ایندھن کے معروف پروڈیوسرز، صارفین اور کثیر جہتی اداروں کو اکٹھا کر کے سستی اور کم کاربن ایندھن کے عالمی سطح پر اپنانے کو تیز کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

آئی ایس اے-2025 کی اہم باتیں

ہندوستان نے نئی دہلی میں 8ویں آئی ایس اے اسمبلی کی میزبانی کی جس میں 125 سے زیادہ ممبران اور دستخط کنندہ ممالک، 550 مندوبین اور 30 سے زیادہ وزراء نے شرکت کی، جس نے دنیا بھر میں آئی ایس اے کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کو مزید مضبوط کیا۔

آئی ایس اے نے کئی نئے عالمی شمسی اقدامات شروع کیے، جس میں:

سن رائز، جو شمسی توانائی کی ری سائیکلنگ اور گردش کو فروغ دیتا ہے۔

اوسووگ (ون سن ون ورلڈ ون گرڈ)، جو سرحد پار سولر گرڈ انضمام کو آگے بڑھاتا ہے۔

سڈز سولر پروکیورمنٹ پلیٹ فارم، عالمی بینک کے تعاون سے چھوٹے جزیروں کی ترقی پذیر ریاستوں کے لیے تیار کیا گیا ہے۔

گلوبل کیپبلٹی سینٹر (جی سی سی)، جو جدت، تربیت اور صلاحیت کی تعمیر کو مضبوط کرتا ہے۔

آئی ایس اے نے اپنی "کی جانب" حکمت عملی کو آگے بڑھایا، جس کا مقصد 2030 تک شمسی سرمایہ کاری میں ایک ٹریلین امریکی ڈالر کو متحرک کرنا اور رکن ممالک میں 1,000 گیگاواٹ شمسی صلاحیت کی تعیناتی کی حمایت کرنا ہے۔

ہندوستان نے انٹرنیشنل سولر الائنس (آئی ایس اے) کی بھی مشترکہ بنیاد رکھی، جو ترقی پذیر ممالک میں سستی شمسی توانائی کو وسعت دینے کے لیے کام کرتا ہے۔ آئی ایس اے عالمی سرمایہ کاری کو متحرک کرنے، تعاون کو مضبوط بنانے اور گلوبل ساؤتھ میں شمسی توانائی کی تیز رفتار ترقی کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم بن گیا ہے۔

آئی ایس اے کے علاوہ، ہندوستان بین الاقوامی فورمز جیسے کولیشن فار ڈیزاسٹر ریزیلینٹ انفراسٹرکچر (سی ڈی آر آئی)، مشن انوویشن اور بین الاقوامی قابل تجدید توانائی ایجنسی (آئی آر ای این اے) کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے بھی سرگرم عمل ہے۔ ان اقدامات کے ذریعہ ہندوستان عالمی صاف توانائی کی اختراعات کی حمایت اور آگے بڑھانے میں تعاون کر رہا ہے۔

آئی آر ای این اے نیو انرجی کے اعداد و شمار 2025 کے مطابق، ہندوستان کا درجہ ہے:

شمسی توانائی میں تیسرا

ونڈ انرجی میں چوتھا، اور

کل نصب قابل تجدید توانائی کی صلاحیت میں عالمی سطح پر چوتھا

آگے کا راستہ: این ڈی سی ایس، نیٹ زیرو اور ترقی یافتہ ہندوستان میں کردار

توانائی کا تحفظ آج بھی ایک اہم ہدف ہے، اور بیورو آف انرجی ایفیشنسی (بی ای ای) اس سفر میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ معیارات اور لیبلنگ، سی سی ٹی ایس / پی اے ٹی، بلڈنگ انرجی کوڈز، این ای ای آئی اے / این ای سی اے، توانائی کے آڈٹ، ریاستی شراکت داری اور بڑے پیمانے پر عوامی بیداری کی مہمات جیسے اقدامات کے ذریعے بی ای ای اس بات کو یقینی بنا رہا ہے

کہ توانائی کی کارکردگی روزمرہ کے فیصلوں کا ایک قدرتی حصہ بن جائے۔ اس کے آگاہی پروگرام جیسے کہ اسکول پینٹنگ کے مقابلے، تعلقات عامہ کی مہمات اور قومی ایوارڈز، نوجوانوں، گھرانوں، اور کاروباری اداروں کو یہ سمجھنے میں مدد کرتے ہیں کہ بچت کی گئی توانائی کی ہر اکائی قومی ترقی میں حصہ ڈالتی ہے۔

جیسا کہ ملک توانائی کے تحفظ کا قومی دن منا رہا ہے، آگے کا راستہ واضح ہے: توانائی کا تحفظ صرف ایک تکنیکی ضرورت نہیں ہے، بلکہ ایک شہری کی ذمہ داری بھی ہے۔ حکومت، بی ای ای، صنعت اور شہریوں کو ایک باخبر اور کارکردگی پر مبنی ثقافت کو فروغ دینے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے جو صاف، محفوظ اور پائیدار توانائی کے مستقبل کے ہندوستان کے ویژن کی حمایت کرے۔ توانائی کا تحفظ ہندوستان کی ترقیاتی حکمت عملی کا ایک لازمی حصہ رہے گا کیونکہ یہ ملک اپنے 2030 آب وہوا کے اہداف اور ترقی یافتہ ہندوستان کے طویل مدتی ویژن کی طرف بڑھ رہا ہے۔

پریس انفارمیشن ریسرچ

حوالہ جات

وزارت توانائی:

https://powermin.gov.in/sites/default/files/uploads/power_sector_at_glance_Sep_2025.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2090639&reg=3&lang=2

https://powermin.gov.in/en/content/energy-efficiency

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2200456&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2135450&reg=3&lang=1

https://powermin.gov.in/sites/default/files/uploads/MOP_Annual_Report_Eng_2024_25.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2179463&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2061656&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx/pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=2089243&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=1513648&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1489805&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=170569&reg=3&lang=2

بیورو آف انرجی ایفیشینسی:

https://beeindia.gov.in/sites/default/files/press_releases/Brief%20Note%20on%20PAT%20Scheme.pdf

https://udit.beeindia.gov.in/standards-labeling/

https://udit.beeindia.gov.in/about-udit/#:~:text=Home%20/%20About%20UDIT,Informing%20policy%20and%20NDC%20goals

پی آئی بی آرکائیوز:

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?id=156347&NoteId=156347&ModuleId=3&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?Id=149086&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?Id=149088&reg=3&lang=2

ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کی وزارت:

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1885731&reg=3&lang=2

مرکزی کابینہ:

https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1847812&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1837898&reg=3&lang=2

پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت:

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2036867&reg=3&lang=2

https://mopng.gov.in/en/page/68

نئی اور قابل تجدید توانائی کی وزارت:

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2071486&reg=3&lang=2

https://cdnbbsr.s3waas.gov.in/s3716e1b8c6cd17b771da77391355749f3/uploads/2025/11/20251106162767 8782.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2036867&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1606776&reg=3&lang=2#:~:text=Cumulative%20renewable%20energy%20capacity%20of,was%20given%20by%20Shri%20R.K

https://cdnbbsr.s3waas.gov.in/s3716e1b8c6cd17b771da77391355749f3/uploads/2024/10/20241029512325464.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2183434&reg=3&lang=2

https://sansad.in/getFile/annex/269/AU1111_Djrfhp.pdf?source=pqars

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2200441&reg=3&lang=2

وزارت داخلہ:

https://ndmindia.mha.gov.in/ndmi/leadership-initiatives

وزارت سائنس اور ٹیکنالوجی:

https://mi-india.in/

بین الاقوامی قابل تجدید ذرائع اور توانائی کی کارکردگی:

https://www.irena.org/News/pressreleases/2022/Jan/India-and-IRENA-Strengthen-Ties-as-Country-Plans-Major-Renewables-and-Hydrogen-Push

آئی بی ای ایف:

https://www.ibef.org/industry/power-sector-india

توانائی کے تحفظ کا قومی دن: توانائی بچائیں، مستقبل محفوظ کریں

✲✲✲✲✲✲✲

Infrastructure

National Energy Conservation Day: Saving Energy, Securing Future

(Backgrounder ID: 156480)

ش ح-ظ-ج

UR-No. **3150**